مونگ پھلی کی کاشت

ZTBL

مونگ پھلی بارانی علاقوں میں موسم خریف کی اہم ترین نقد آور فصل ہے۔ خاص طور پر خطہ پوٹھوار میں موسم خریف کی کوئی بھی ایسی فصل نہیں ہے جو مونگ پھلی کے مقابلے میں نقد آمدنی دیتی ہو۔ یہ آمدنی بارانی علاقے کے کاشتکاروں کی معاشی حالت کو سنوارنے اور انکا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مونگ پھلی کو سونے کی ڈلی کہا جاتا ہے۔

مونگ پھلی کے بیج میں 44 تا 56 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل اور 22 تا 30 فیصد پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اسکا غذائی استعمال صحت و تندرستی برقرار رکھنے کیلئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ اگر اسکا خوردنی تیل استعمال کیا جائے تو ملکی معیشت پر اسکے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔ کیونکہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے خوردنی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔ پنجاب میں ہر سال تقریباً دولاکھ ایکڑ رقبے پر مونگ پھلی کاشت کی جاتی ہے۔ اور اسکی سالانہ مجموعی پیداوار کم و بیش 77 ہزار ٹن ہے۔ پنجاب میں 87 فیصد رقبہ چکوال، اٹک، جہلم اور راولپنڈی کے اضلاع پر مشتمل ہے۔ قابل فکر بات یہ ہے کہ مونگ پھلی کی ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ ہے۔ جبکہ ہمارے عام کاشتکار کی اوسطً پیداوار 10-12 من فی ایکڑ ہے۔ پیداواری صلاحیت اور ملکی پیداوار میں حیرت انگیز فرق ہے۔ اس فرق کی وجہ جدید ٹیکنالوجی کے رہنما اصولوں پر عمل نہ کرنا ہے۔ کاشتکار بھائی جدید ٹیکنالوجی کے سنہرے اصولوں پر عمل کر کے اپنی پیداواری صلاحیت میں دو سے تین گنا اضافہ کر سکتے ہیں۔ جسکے نتیجہ میں کسان بھائی اپنی معاشی حالت بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کاشتکار بھائی درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر اپنی فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں:

زمین کا انتخاب:

فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے موزوں زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ مونگ پھلی کے لئے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہائیت موزوں ہے کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہو سکتی ہیں اور آسانی سے نشوونما پا سکتی ہیں۔

زمین کی تیاری:

مونگ پھلی کی کاشت کیلئے تین چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت ہے۔ پہلی بار جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں ایک دفعہ گہرا ہل چلانا چاہیئے تا کہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔ اس کے بعد بارش ہونے کی صورت میں جب بھی وتر آئے دو بار عام ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ پوری مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بکھیر کی ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائیگی اور زمین میں وتر زمین کی اوپر والی سطح پر آجائے گا۔ اور فصل کے اگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔

سفارش کردہ اقسام:

زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کاشت کرنے چاہئیں جو زیادہ پیداوار صلاحیت

رکھنے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں۔ اس مقصد کیلئے کاشتکار بھائیوں کو مونگ پھلی کی باری 2000 بارڈ 479 گولڈن اور باری 2011 اقسام کاشت کرنے چاہئیں۔

بیج کا انتخاب اور شرح بیج:

بہتر پیداوار حاصل کرنے کا دارومدار صحت مند اور معیاری بیج پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کیلئے بیج بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو، بیج پرانا نہ ہو، پھلیوں سے زیادہ دیر پہلے نکلے ہوئے بیج کی قوت روئیدگی کم ہوجاتی ہے۔ گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا ضروری ہے۔ ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اگنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ پودوں کی مطلوبہ تعداد 80 تا 90 ہزار فی ایکڑ حاصل ہوسکے۔ بیج کو کاشت کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔

وقت کاشت اور طریقہ کاشت:

مونگ پھلی کیلئے موزوں ترین وقت کاشت مارچ کے آخری ہفتہ سے لیکر اپریل کا مہینہ ہے۔ مونگ پھلی کے لئے بارانی علاقوں میں کاشت کا بہترین وقت اپریل تا پورا مہینہ ہے۔ اس کے علاوہ نہری علاقوں میں بھی مونگ پھلی کی کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے لئے پنجاب آبپاش علاقے مارچ کے مہینہ میں کاشت مکمل کرلیں۔ مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ ڈرل یا پور سے قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 5 تا 7 سنٹی میٹر رکھی جائے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سنٹی میٹر اور پودوں کا فاصلہ 15 سینٹی میٹر رکھا جائے۔ مونگ پھلی کی فصل کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کیا جائے۔

کھادوں کا استعمال:

مونگ پھلی کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کا دارومدار متوازن کھادوں کے استعمال پر ہے۔ کھادوں کی مقدار کا تعین زمین کے تجزیے کے بعد کیا جاسکتا ہے۔ ایک پھلی دار فصل ہونے کی بدولت یہ اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرلینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ تاہم ابتدائی نشوونما کیلیے کاشت کے وقت 12 کلوگرام نائٹروجن، 25 کلوگرام فاسفورس اور 12 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ استعمال کریں۔ مندرجہ بالا غذائی اجزاء کیلئے مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔ کھادوں کا استعمال کاشت سے پہلے ڈرل سے کریں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے پہلے بذریعہ چھٹہ دو دون پہلے دیں۔

مونگ پھلی کیلئے کھادوں کے استعمال کا گوشوارہ

نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	کھاد کی مقدار فی ایکڑ بوریوں میں
12	25	12	1/2 بوری یوریا + 1 بوری ٹی ایس پی + 1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا
12	25	12	1/2 بوری یوریا + 3 بوری سنگل سپر فاسفیٹ + 1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا
12	25	12	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + 1/2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ

جپسم کا استعمال:

جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکڑ جپسم ڈال لینی چاہئے۔ اسکے استعمال سے زمین نرم اور بھر بھری ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پھلیوں کی بڑھوتری اور بیج کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین چار ہفتے بعد کی جائے۔ دوسری گوڈی پھلیاں بننے سے پہلے مکمل کرلیں۔ کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ جسکے نتیجہ میں پیداوار کم ہوتی ہے۔

مونگ پھلی کی بیماریاں اور انکا تدارک:

مونگ پھلی کی فصل پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ جن میں پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ، پھلی یا تنے کا گلنا اور پودوں کا مرجھاؤ وغیرہ شامل ہیں۔ ان بیماریوں سے بچاؤ کیلئے صحت مند بیج کا استعمال ضروری ہے۔ اسکے علاوہ بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ دوائی سے زہر آلود کرنا ضروری ہے۔ بیمار کھیت سے متاثرہ پودے اکھاڑ کر زمین میں دبا دیں یا انکو اکٹھا کے کے جلا دیں۔

مونگ پھلی کے ززر رساں اور کیڑے اور انکا تدارک:

مونگ پھلی کی فصل پر مختلف قسم کیک کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں۔ جن میں دیمک، ٹوکا، چور کیڑا اور بلدار سونڈی شامل ہیں۔ یہ کیڑے فصل کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا ان سے بچاؤ کیلئے محکمہ زراعت کو سفارش کردہ زہر کا دھوڑا دیں۔ دھوڑا صبح کے وقت جب پودوں پر شبنم ہو۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ پروانوں کیلئے روشنی کے پھندے لگائیں۔

اس کے علاوہ چوہے، سیہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انکے تدارک کیلئے بھی محکمہ زراعت کے مشورہ سے زہر استعمال کریں۔

مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال:

مونگ پھلی کی فصل کی بھر پور پیداوار کے حصول میں فصل کی برداشت ایک ایسا عمل ہے جو اسکی پیداوار اور معیار پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ برداشت کا عمل شروع کرنے کیلئے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگیتی برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہے۔ مونگ پھلی کی جدید اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر دیکھ لینا چاہئے۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔ اگر 80 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کیلئے تیار ہے۔

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور پیداوار میں بھی خاطر خواہ

اضافہ ہوتا ہے۔ اگر ٹریکٹر ڈ گر دستیاب نہ ہو تو کسی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کی جائیں اس مقصد کیلئے تھریشر دستیاب ہیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کی بھی جلد از جلد اکٹھا کر لینا چاہیئے۔ تا کہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔ پھلیوں کو خشک کرنے کیلئے کم از کم ایک ہفتہ کیلئے صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیئے۔ پھلیوں کو ڈھیریوں کی شکل میں بھی رکھنے سے انکی رنگت اور کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے سے صاف کر لیا ن چاہیئے تا کہ کچی اور خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔ جب پھلیوں کو زخیرہ کرنا ہو تو انھیں مزید اچھی طرح خشک کر لینا چاہیئے۔ خشک اور صاف ستھری پھلیوں کو پٹسن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں زخیرہ کیا جائے۔ زخیرہ کی جانے والی پھلیوں میں نمی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام بھی موجود ہونا چاہیئے۔

قرضہ و فنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو مونگ پھلی کی کاشت کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس، اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مونگ پھلی کی کاشت کے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840842-2840848-2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات برائے تکنیکی مشاورت: کوآرڈینیٹر آئل سیڈ پروگرام این۔اے۔آر۔سی، اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، اسلام آباد پوسٹ بکس نمبر 1400